آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا محرّک خبرنامہ

# اُمنگ
# UMANG

جنوری تا مارچ 2017ء

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org


**Peace Center Lahore**


DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS



چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنن ۔ او پی
ایڈیٹر : سسٹر شبینہ رفعت
سرکولیشن منیجر : آشر نذیر
ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق
ڈیزائننگ : رضوان شفیق

یوآرآئی افریقا کی جانب سے فادر ڈاکٹر جیمز چنن کے لیے ''بین المذاہب ہم آہنگی ایوارڈ''

# ایک روزہ بین المذاہب سیمینار ''اقوامِ متحدہ کے پایدار ترقی کے اہداف 2030 اور پاکستان ویژن 2025''

## یوآرآئی پاکستان کی تین سی سیز، Light for Hope، AAP اور COPE Pakistan

18 مارچ 2017 کو پیس سنٹر لاہور میں یوآرآئی پاکستان کی تین سی سیز، Light for Hope، AAP اور COPE Pakistan نے لاہور کی مختلف یونی ورسٹیوں اور کالجوں کے طلبہ کے ساتھ ایک روزہ بین المذاہب سیمینار ''اقوامِ متحدہ کے پایدار ترقی کے اہداف 2030 اور پاکستان ویژن 2025'' تھا۔ اس سیمینار میں 35 مسلمان اور مسیحی لڑکوں، لڑکیوں نے شرکت کی۔ یوآرآئی پاکستان کے ریجنل کوآرڈی نیٹر اور پیس سنٹر لاہور کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی اس پروگرام میں مہمانِ خصوصی تھے۔ جب کہ آرگنائزرز میں AAP سی سی سے شازیہ سیموئل، Light for Hope سی سی سے زارا پرویز چنن اور Cope Pakistan سی سی سے آشر نذیر شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز بین المذاہب دعاؤں سے ہوا۔ آشر نذیر نے تمام شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے پروگرام کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی کی پاکستان اور دنیا میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے کی جانے والی کاوشوں کا بھی ذکر کیا۔ یوآرآئی افریقا نے ان کے لیے بین المذاہب ہم آہنگی ایوارڈ افریقا 2017 کا اعلان بھی کیا ہے، جو پوری پاکستانی قوم کے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔ آشر نذیر نے ڈاکٹر فادر جیمز چنن کو تمام شرکا کی طرف سے مبارک دی۔ ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی نے نوجوانوں کے ساتھ بڑی تفصیل سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ اقوامِ متحدہ نے یہ کیوں ضروری سمجھا کہ ان نکات پر بات کی جائے۔ اور یہ دنیا کے لوگوں پر کیسے اثر انداز ہو رہے ہیں اور ہم ان پر کیسے کام کر سکتے ہیں۔ زارا پرویز چنن نے Gender Equality پر نوجوانوں کے ساتھ بات کی اور بڑی مفید معلومات کے ساتھ نوجوانوں کو اس بات کے لیے تیار کیا کہ خواتین کو ہر شعبے میں مردوں کے برابر کام کرنا چاہیے۔ لڑکیوں کو باتعلیم اور باہنر ہونا چاہیے اور اپنے حقوق کے لیے انھیں آواز اٹھانی چاہیے دوسروں کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنی اصلاح بھی کریں اور اسے اپنے گھر سے خاندان سے اور دوستوں سے شروع کریں۔

آشر نذیر نے نوجوانوں کے ساتھ لیڈرشپ پر بات کی اور کہا کہ ایک اچھے لیڈر کے پاس ویژن، پلاننگ اور بہتر حکمتِ عملی ہوتی ہے اور ایک اچھا لیڈر اپنی صلاحیت سے سب کو کامیاب کر دیتا ہے چاہے وہ خاندان کا سربراہ ہو یا کسی ادارے کا۔ ہمیں بچوں میں لیڈرشپ، ویژن اور ابلاغ کی صلاحیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ سیموئیل کلیمنٹ ایگزیکٹو ممبر AAP سی سی نے نوجوانوں کے ساتھ پاکستان ویژن 2025 پر بات کی اور ملٹی میڈیا پر اہم نکات کو اُجاگر کیا۔ انھوں نے ترقی کے اہداف و مقاصد کو حاصل کرنے کے مؤثر طریقے بتائے اور نوجوانوں کو ان پر بات کرنے کا موقع دیا شرکا نے ان کی گفتگو کو بہت مؤثر و مفید پایا۔

پاسٹر یونس، عرفان جاوید اور پیٹر ملا کی نے بین المذاہب ڈائیلاگ اور ہم آہنگی کے پروگرام کروانے پر سسٹر شبینہ اور یوآرآئی پاکستان کا شکریہ ادا کیا

# یوآرآئی کی بدولت ہم آہنگی سے امن کے لیے کام کرنے کی ترغیب

## برائٹ فیوچر سی سی کے اراکین نے پیٹر ملاکی کے ہمراہ انٹرفیتھ مذاکرے کا اہتمام کیا

6 فروری 2017ء کو برائٹ فیوچر سی سی کے اراکین نے پیٹر ملاکی کے ہمراہ ایک انٹرفیتھ مذاکرے کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں 20 مسیحی اور مسلمان اراکین نے شرکت کی۔ سسٹر شبینہ رفعت کو اس پروگرام میں خصوصی دعوت دی گئی تھی کہ وہ بین المذاہب ہم آہنگی اور امن کے فروغ کے بارے میں اپنی سرگرمیوں اور وسیع تجربات کو گروپ کے ساتھ شیئر کریں۔ سسٹر شبینہ رفعت نے یواین او کی طرف سے ہفتہ بین المذاہب ہم آہنگی کے قیام اور تقریبات کے مقصد سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ پاسٹر یونس، عرفان جاوید اور پیٹر ملاکی نے بین المذاہب ڈائیلاگ اور ہم آہنگی کے پروگرام کروانے پر سسٹر شبینہ اور یوآرآئی پاکستان کا شکریہ ادا کیا کہ یوآرآئی کے چارٹر کی بدولت انھیں ہم آہنگی سے امن کے قیام کے لیے کام کرنے کی ترغیب ملی۔

یہ پروگرام امپوریم ہال جوہر ٹاؤن میں منعقد کیا گیا تھا جہاں پر برائٹ فیوچر سی سی کے اراکین نے مہمانوں کے لیے پُرتکلف ڈنر کا اہتمام بھی کیا تھا۔

اداریہ

# شفایاب روحیں اپنے اردگرد سکون، توانائی، امید، خوشی اور روشنی بکھیرتی ہیں

جنوری کی نرم دُھوپ، کمبل کی خوش گوار حرارت اور آتش دان کے شعلوں سے نکلتی حدت سے سرخی مائل کمرا دل کو اندر تک سرشاری، آرام اور لطف و کرم کے احساس سے بھر دیتا ہے۔ ایسے میں اگر اس میں ممنونیت، شکر گزاری اور ہم احساسی کے لطیف خیالات اور جذبات بھی شامل ہو جائیں تو انسان خود بھی ایک الوہی مخلوق بننے لگتا ہے۔ ایسے لوگ انسانوں کی اس قسم میں شمار ہوتے ہیں جو دوسروں کو اپنی راحت، آسایش اور فراوانی میں شامل کرنے کو پیداوار کا ضروری جزو سمجھتے ہیں بل کہ کسی حد تک تو یہ ان کی فطرتِ ثانیہ سی بن جاتی ہے۔ ان کے ہونے کی اساس...... جیسے خدا کی صفات میں صرف اور صرف اچھائی کرنا ہے۔ Perfect Goodness! ایسے ہی اس کی صفتوں میں سے کچھ لوگوں کو یہ وجدان عطا ہو جاتا ہے اور وہ روشنی بانٹنے لگتے ہیں۔ لوگ مسجد، مندر، گردوارے یا چرچ کی جگہ ان لوگوں کے درشن بھی کر لیں تو شفا پا جاتے ہیں۔ میرے حالات ٹھیک نہیں، مجھے ڈپریشن ہو گیا ہے، چلو فلاں شخص کے پاس چلتے ہیں اس سے مل کر ہی میرے آدھے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو مارے عقیدت کے لوگ مرشد، گرو اور فرشتہ پکارنے لگتے ہیں۔ اردگرد پھیلی دہشت گردی، ہجوم کا فلسفۂ انصاف (جو محض بے انصافی اور تشدد پر منتج ہے) ہوش ربا گرانی، رِشتوں کا مسلسل زوال، احترامِ آدمیت کی مسلسل تنزلی اور انسانی بقا کی مضحکہ خیز صورتِ حالات کا حل ہمارے بس میں تو ہے نہیں...... مگر اس کا نتیجہ یہ تو نہیں نکلتا کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں۔ حکومتوں کا کام حکومتیں جانیں۔

اوہدے دل دیاں اوہ جانے      سانوں اپنی توڑ نبھاون دے

پانی کی صفات میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ ہر شکل میں ڈھل جانا اور ٹھہرے رہنے کے بجائے راستہ نکال لینا، یہ کائنات کے رموز میں سے ایک بہت اچھا اسرار ہے۔ اگر عدالتیں اور جے آئی ٹیز بھی ہر بار یہ ہی ثابت کر دیں کہ دنیا گول ہے تو پھر ہمیں اس دائرے میں گھس کر ایک اور بار اسی نتیجے پر پہنچنے کا کیا فائدہ......؟

کیوں نہ ہم اپنا ہی کام کریں۔ اپنے کام سے کام رکھنے کا ہنر ہمیں مہذب لوگوں کی صف میں بھی شامل کروا سکتا ہے کیوں کہ یہاں تو یہ جاننا از حد ضروری ہے کہ دوسرے شخص نے جو نئی بائیک خریدی ہے اس کے پیسے کس طرح اور کہاں سے آئے؟ اور کہیں قسطوں پر تو نہیں لی؟ آج قسطوں پر کون سی چیز خریدنا مشکل ہے، پھر یہ اس قدر شو آف کر رہا ہے؟ اس پر مزید تبصرے کے لیے مزید تین چار گھنٹے کا وقت بھی درکار ہو سکتا ہے۔ اور اگر راہ پر بیٹھے ان منچلوں سے کسی نے یہ کہنے کی غلطی کر ڈالی کہ بھائی تم اپنے کام سے کام کیوں نہیں رکھتے...... وہ صاحب تو اب تک اپنے دفتر پہنچ کر اپنا کام بھی شروع کر چکے ہوں گے۔ تو سننے کو نا قابلِ اشاعت گفتگو کے علاوہ ہو سکتا ہے آپ کا انجام ہسپتال کا بستر ہی ہو۔ لہٰذا بہتر یہ ہی ہے کہ خود کو سردیوں کی نرم دُھوپ سا نرم خو، متحمل، سننے سمجھنے اور بھلائی چاہنے والا فرشتہ بنانے کی کوشش کر لی جائے۔ سب طیش میں آ جائیں مگر مَیں صبر کروں گا۔ سب ڈپریشن سے مر رہے ہوں تو بھی مَیں مثبت توانائی بحال رکھوں گا۔ ہجوم میں، معاشرے میں یا گھر میں ایک بھی شخص صبر و تحمل قائم رکھے تو دوسروں پر اچھے اثرات مرتب ہو جاتے ہیں۔ قتل کرنے والے ہجوم میں ایک بھی خیر خواہ دکھائی دے تو مقتول کے گھایل دل پر مرہم کا ایک قطرہ تو گرتا ہے اور بعض اوقات ایک آواز، ایک قطرہ، ایک کرن، ایک مسکراہٹ قطب شمالی کی طرح کچھ نہ کچھ اپنی اور کھینچ لانے کا سبب بن جاتی ہے۔ اپنا کام کرتے رہیں، کبھی خاموشی میں، کبھی بول کر، کبھی ہنس کر، کبھی گا کر، کبھی قلم اٹھا کر اور کبھی آنسو بہا کر۔

ارتقا کی بنیاد سوچ کی بلندی، ذہنی مہم جوئی اور فکری اختلاف ہے۔ اختلافِ رائے، دلائل و تفکر، بحث مباحثہ اور تبادلۂ خیالات ذہن کو نئی دریافتوں، ترقیوں اور جہتوں سے روشناس کرواتا ہے۔ ایسے علمی تہذیبی اور شائستہ ماحول میں بہت سی نئی ایجادات، تراکیب، زبانیں اور انسانی بہتری کی صورتیں نکل آتی ہیں...... اور قومیں تیزی سے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہونے لگتی ہیں۔ وقت پر حق، انصاف اور سچ کی بات پر خاموشی اختیار کرنے والے کو ہی گونگا ابلیس کہتے ہیں۔

عہدِ پارینہ میں گم رہنا، بے مقصد اور لا حاصل بحثیں، اوہام پرستی، متشدد رویوں اور اپنے نظریات دوسروں پر تھوپنے سے محض زوال پرستی، رشتوں کا خون اور جہالت کا فروغ ہوتا ہے۔

سچ کا علم اُٹھانا اور انسانیت کی بقا و ترقی میں کوشاں رہنا ہی امن کا راستہ ہے۔ اسی راستے پر چلتے ہوئے ہم دوسروں میں زندگی بانٹ سکتے ہیں۔ بانٹنے کے لیے خود ہمارے پاس کچھ اچھا ہونا ضروری ہے۔ یہ اچھا ہم نے خود منتخب کرنا ہے ورنہ تیزی سے آنے والی عالمی تبدیلیوں نے ہماری ساری نسل کو بوکھلا کے رکھ دیا ہے۔ بے شمار چینلز، بے شمار جرائد، رسائل، اخبارات اور سب سے بڑھ کر فیس بک اور وٹس ایپ۔ لال آندھی اور یلغار کی طرح آنے والی اطلاعات نے ہم سے سوچنے اور غور و فکر کرنے کی صلاحیت ہی چھین لی ہے۔ اس مسلسل Cut - Paste نے ہمیں ہی کٹ پیس یا کٹھ پتلی بنا کر رکھ دیا ہے۔ ان ذرائع سے آنے والی لشکری اطلاعات میں ہمارے لیے کیا نالج ہے؟؟ کیا تعلیم و تربیت ہے؟ کیا یہ کتابی علم کی جگہ لے سکتی ہیں؟ کیا اس سے ہمیں ادب، فلسفہ، مذہب اور تاریخ کی معلومات مل رہی ہیں؟ ہمارے پاس بات کرنے کے لیے موضوعات ختم ہو گئے ہیں۔ اب ہم صرف تشدد کرنے اور تمسخر اڑانے کی صلاحیت کے ماہر ہوتے جا رہے ہیں۔ کبھی سیاستدانوں کا مذاق، کبھی بیویوں کا، کبھی پھوپھیوں کا، کبھی غریبوں کا اور کبھی مذاہب کا...... یہ سب کھوکھلی اور غیر معیاری معلومات ہماری روایات، ہماری تہذیب اور ہماری اقدار کو عدم توجہ کے شکار پھلوں میں چھپے کیڑوں کی طرح ختم کرتی جا رہی ہیں۔ دنیا کا ہر فردِ واحد اس وسیع و عریض کائنات کا ایک اہم حصہ ہے۔ سو دنیا میں ہونے والے ہر جرم میں ہر شخص کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور ہے۔ ہم خود اس بات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ بازاروں میں بکنے والے کھانے اور فاسٹ فوڈ کھا کھا کر ہم اپنے بدن کو بیماریوں کی آماج گاہ بنا لیتے ہیں، بُری اور بے مقصد اطلاعات اکٹھی کر کے اپنے دل و دماغ کو...... ہزاروں کی تعداد میں آنے والی اطلاعات تیزی سے گذرتی ہوئی فلمی تصویروں یا ٹرین کی کھڑکی میں سے پیچھے دوڑتے درختوں کی سی ہیں۔ آخر میں ہمیں چند منٹ کے لیے کچھ یاد رہتا ہے اور ہمارا دماغ ایک مکمل ٹریش باکس بن چکا ہوتا ہے۔

اگر ہمیں مثبت توانائی چاہیے۔ فضا سازگار، زندگی صحتمند اور خوش گوار چاہیے تو صحتمند خوراک کھائیں۔ صحتمند سوچوں کو بڑھنے کا موقع دیں، اچھا ماحول دیں، دھیان و گیان، خاموشی اور سوچ و بچار سے اپنے دن کا آغاز کریں۔ منفی چیزوں، منفی سوچوں اور منفی لوگوں سے خود کو بچائیں۔ موبائل سے نہیں کائنات میں بجنے والی موسیقی، زمین کے رقص، پرندوں کے گیتوں، تتلیوں کے رنگوں اور سورج کی روشنی سے مکالمہ کریں، گفتگو میں رنگ بھر جائے گا، الفاظ میں اثر اور چاشنی ہوگی، مکالمے کا فن آ جائے گا، بے مقصدیت کا خاتمہ ہوگا، روح کو شفا ملے گی، شفایاب روحیں اپنے اردگرد سکون، توانائی، امید، خوشی اور روشنی بکھیرتی ہوئی چلتی ہیں۔ اور پابلو نیرودا کی طرح مَیں تمھارے ساتھ وہی کچھ کرنا چاہتی ہوں جو بہار کا موسم چیری کے درختوں کے ساتھ کرتا ہے!!!

**ثمینہ رفعت**

اسد یامین نے لاہور سے تمام سی سیز کو آر ڈی نیٹرز کو مدعو کیا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی تھے

# ہفتہ ءبین المذاہب ہم آہنگی: ٹریول ایجنٹ سی سی کی بھرپور تقریب

ڈاکٹر مرقس فدا، یونس خان، چودھری برکت، اسد یامین، آشر نذیر اور سسٹر شبینہ رفعت نے اظہارِ خیال کیا

ٹریول ایجنٹ سی سی نے 4 فروری 2017 کو ہفتہ ٔ بین المذاہب ہم آہنگی کے حوالے سے اپنے آفس میں ایک تقریب کا انعقاد کیا۔ اسد یامین کو آر ڈی نیٹر ٹریول ایجنٹ سی سی نے لاہور سے تمام سی سیز کو آر ڈی نیٹرز کو مدعو کیا۔ اس پروگرام کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی تھے۔ ریجنل سٹاف سے آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، سسٹر شبینہ رفعت کو آر ڈی نیٹر وومن ونگ یو آر آئی پاکستان، لاہور ایم سی سی کے کو آر ڈی نیٹر چودھری زبیر احمد فاروق، شہباز خان کو آر ڈی نیٹر TTI سی سی عقیل خان کو آر ڈی نیٹر اے بی سی فار آل سی سی، ڈاکٹر مرقس فدا کو آر ڈی نیٹر GMA سی سی، ڈیرک برنارڈ کو آر ڈی نیٹر Hand in Hand سی سی، چودھری برکت کو آر ڈی نیٹر بھٹا ویلفیئر آرگنائزیشن، مسز نیلم انصاری پروگرام منیجر یو آر آئی، پیٹر ملا کی کو آر ڈی نیٹر برائٹ فیوچر سی سی، فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سنٹر شامل تھے۔ بین المذاہب دعاؤں کے ساتھ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ اسد یامین نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ہفتہ ٔ بین المذاہب ہم آہنگی کے حوالے سے ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی کو بات چیت کرنے کا موقع دیا۔ آپ نے WIHW کی تاریخ اس کی اہمیت، دنیا بھر اور خاص طور پر پاکستان میں اس کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اقوامِ متحدہ کی طرف سے بین المذاہب ہفتہ ء ہم آہنگی کو پوری دنیا میں منائے جانے پر شاہ عبداللہ دوم کی کاوشوں کو سراہا۔ انھوں نے اسد یامین اور آنے والے سی سی کو آر ڈی نیٹرز کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ یو آر آئی پاکستان کے پلیٹ فارم سے WIHW کے حوالے سے مختلف پروگرام ترتیب دے رہے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر مرقس فدا، یونس خان، چودھری برکت، اسد یامین، آشر نذیر اور سسٹر شبینہ رفعت نے اظہارِ خیال کیا۔

پوپ کی اطالوی دارالحکومت روم میں روماترے یونی ورسٹی کے ایک دورے کے دوران نور عیسیٰ شامی مہاجر سے ملاقات

# ترکِ وطن خطرہ نہیں آگے بڑھنے کے لیے ایک چیلنج ہے

پوپ لیسبوس سے اپنے ساتھ مہاجرین کے تین خاندانوں کو روم لے گئے تھے اور یہ تینوں خاندان مسلمان تھے۔ پوپ کے اس فیصلے کو مذہبی رواداری کی ایک علامت قرار دیا گیا تھا

کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس نے مہاجرین کو یورپ کی ثقافت کے لیے خطرہ نہیں بل کہ ہجرت کو معاشروں کی نمو کے لیے ایک چیلنج قرار دیا۔ یہ بات جمعہ 17 فروی کو پوپ فرانسس نے اطالوی دارالحکومت روم میں روماترے یونی ورسٹی کے ایک دورے کے دوران وہ نور عیسیٰ نامی خاتون شامی مہاجر سے ملاقات کے دوران کہی۔ نور عیسیٰ، ان کے شوہر اور ان کے بچے کو پوپ فرانسس گزشتہ برس 16 اپریل کو اطالوی جزیرے لیسبوس کے دورے کے بعد اپنے ساتھ روم لے آئے تھے۔ اس کے بعد نور عیسیٰ حکومتی سکالرشپ حاصل کرنے میں کامیاب رہیں اور اب وہ روماترے یونی ورسٹی میں بائیالوجی کے شعبے میں اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہیں اور اپنے اس نئے ملک میں مہاجرین کے حقوق کے لیے بھی کام کر رہی ہیں۔ روماترے یونی ورسٹی میں ہونے والی تقریب کے دوران نور عیسیٰ نے پوپ فرانسس سے ان خدشات کے بارے میں استفسار کیا کہ شامی اور عراقی تارکینِ وطن سے یورپ کی مسیحی ثقافت کو خطرات لاحق ہیں۔ جواب میں پوپ نے اپنے آبائی ملک ارجنٹائن کے بارے میں کہا کہ وہ تارکینِ وطن کا ملک ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جنگوں کے خاتمے سے مہاجرین کی یورپ آمد کا سلسلہ تھم جائے گا۔ پوپ کے مطابق، ''ترکِ وطن خطرہ نہیں ہے۔ یہ آگے بڑھنے کے لیے ایک چیلنج ہے''۔ پوپ کا مزید کہنا تھا کہ یورپی ملکوں کو نہ صرف تارکینِ وطن کو خوش آمدید کہنا چاہیے بل کہ انھیں معاشرے میں ضم بھی کرنا چاہیے۔ پوپ کے مطابق، ''وہ اپنے ساتھ ثقافت لاتے ہیں، ایک ایسی ثقافت جو ہمارے لیے بھرپور ہے۔ اور انھیں بھی ہماری ثقافت کو قبول کرنا چاہیے اور ثقافتوں کا تبادلہ ہونا چاہیے''۔ پوپ فرانسس کا کہنا تھا، ''احترام کریں اور اس سے خدشات دور ہوتے ہیں''۔ نور عیسیٰ اور ان کا خاندان شام میں جاری خانہ جنگی سے جان بچا کر لیسبوس پہنچا تھا جہاں انھیں مہاجرین کے ایک کیمپ میں رہتے ہوئے ایک ماہ ہی گذرا تھا کہ پوپ فرانسس اپنے دورے کے دوران انھیں اپنے ساتھ روم لے گئے تھے۔ پوپ لیسبوس سے اپنے ساتھ مہاجرین کے تین خاندانوں کو ساتھ روم لے گئے تھے اور یہ تینوں خاندان مسلمان تھے۔ پوپ کے اس فیصلے کو مذہبی رواداری کی ایک علامت قرار دیا گیا تھا۔

پیٹر ملاکی، سسٹر شبینہ رفعت، مائرہ طارق، لبنیٰ بشیر، کاشف منشا، اسما اسلم، پاسٹر ایوب بھٹی، جان ملاکی،
صبا یعقوب، شمائلہ صدیق، عائشہ اسلم، داؤد یعقوب، پاسٹر یونس اندریاس اور مسز رضیہ شامل تھیں

# ہم مثبت سوچ سے خواتین کی توانائی کو نیا نکھار دیں گے

## برائٹ فیوچر سی سی کی طرف سے لالہ زار پارک لاہور میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر تقریب کا انعقاد

6 مارچ 2017ء کو برائٹ فیوچر سی سی کی طرف سے لالہ زار پارک لاہور میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کِیا گیا۔ پروگرام میں 300 کے قریب خواتین نے شرکت کی جن کا تعلق زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تھا جن میں ٹیچرز، نرسز، گھریلو خواتین، ڈاکٹرز، سینیٹری ورکرز، پاسٹرز اور سسٹرز شامل تھیں۔ برائٹ فیوچر سی سی کے تمام اراکین نے پیٹر ملاکی کو آرڈی نیٹر کی راہنمائی میں اس پروگرام کی بھرپور تیاری کرتے ہوئے سسٹر شبینہ رفعت کو آرڈی نیٹر یو آر آئی ویمن ونگ کو ایک خوش گوار حیرت کا تحفہ دیا۔ سی سی اراکین میں مائرہ طارق، لبنیٰ بشیر، کاشف منشا، اسما اسلم، پاسٹر ایوب بھٹی، جان ملاکی، صبا یعقوب، شمائلہ صدیق، عائشہ اسلم، داؤد یعقوب، پاسٹر یونس اندریاس اور مسز رضیہ یونس اندریاس شامل تھیں۔ پروگرام میں مسیحی اور مسلمان خواتین شامل تھیں۔ ایوب بھٹی نے مسیحی اور شمیم بی بی نے مسلمان عقیدے کے مطابق دعا کرواتے ہوئے پروگرام کا آغاز کیا۔ عائشہ اسلم نے پروگرام کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ہم نے یہاں پر کامیاب ورکنگ ویمن کو دعوت دی ہے کہ وہ آپ کو اپنی کامیابی اور چیلنجز کے متعلق بتائیں۔ تاکہ مستقبل کی راہ متعین کرنے میں آپ کو آسانی ہو۔ مائرہ طارق نے مختلف گیمز کروا کے ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ رخسار گل اور نومی شریف نے 'آزاد رہو، بے خوف رہو' کے موضوع پر ٹیبلو پیش کِیا۔ مسز زینی عارف اور مسز رضیہ اندریاس نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے شرکا کو اپنے تجربات اور تجاویز سے آگاہ کیا۔ سسٹر شبینہ رفعت نے برائٹ فیوچر سی سی کے اراکین اور کو آرڈی نیٹر کو اتنا شاندار پروگرام کرنے پر دلی مبارک دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں ہم آپ کے ساتھ مل کر اپنے کاموں سے بہت سے لوگوں کے سوچ کو مثبت سوچ میں تبدیل کر دیں گے اور خواتین کو ان کی اپنی صلاحیتوں سے آگاہ کر کے ان کی توانائی کو ایک نیا نکھار دیں گے۔

## صدیق الفاروق نے پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا

# پاکستان ہندو کونسل کی جانب سے لاہور میں ہولی کی تقریب

**ڈاکٹر امجد، زبیر احمد فاروق، پرنس لعل سلطانی، نادر قمر، سودیش کمار، پنڈت چمن لعل، پنڈت دیپ چند، پنڈت روپ چند، منشی رام، سورنیہ کمار، ڈاکٹر وجے کمار اور بھگت لعل کھوکھر نے شرکت کی**

12 مارچ 2017ء کو پاکستان ہندو کونسل کی جانب سے آواری ہوٹل لاہور میں ہولی کی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں ڈاکٹر امجد چشتی بی بی پاک دامن لاہور، صدیق الفاروق چیئرمین محکمہ متروکہ وقف املاک، زبیر احمد فاروق کو آرڈی نیٹر لاہور ایم سی سی، ہارون آباد سے پرنس لعل سلطانی، ملتان سے نادر قمر، نوشہرہ سے سودیش کمار، مردان سے پنڈت چمن لعل، پشاور سے پنڈت دیپ چند، ڈیرہ اسمٰعیل خان سے پنڈت روپ چند، سیالکوٹ سے منشی رام، نارووال سے سورنیہ کمار، شکار پور سے ڈاکٹر وجے کمار اور لاہور سے بھگت لعل کھوکھر نے شرکت کی۔ جب کہ پروگرام کے میزبان کرشنا مندر سے ڈاکٹر منور چاند تھے۔ صدیق الفاروق نے پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومتِ پاکستان نے ہندوؤں اور تمام اقلیتوں کے لوگوں کی حفاظت کا عہد کیا ہوا ہے۔ انھوں نے پاکستان میں موجود مندروں کی تعمیر و مرمت کے لیے بھی حکومت سے مطالبہ کیا۔ تقریب کے شرکا نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم پاکستان میں بسنے والی اقلیتوں کے ساتھ محبت اور بھائی چارے سے رہتے ہیں اور ان کے اہم تیوہاروں کی مذہبی تقاریب میں شرکت کرتے ہیں۔ وزیرِاعظم پاکستان نواز شریف ہولی کے تیوہار پر کراچی میں ہندو برادری کے ساتھ اظہارِ یک جہتی کر رہے ہیں۔ یو آر آئی پاکستان کی نمائندگی فادر جیمز چنن او پی نے کی اور ہندو برادری کو مبارک باد پیش کی۔

☆

## ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی نے اراکینِ پنجاب اسمبلی، تنظیموں اور میڈیا نمائندوں کو خوش آمدید کہا

# خواتین سینٹری ورکرز کو ہراساں کیوں کیا جاتا ہے؟

**خواتین سینٹری ورکرز کے مسائل پر مشاورتی میٹنگ، میں اراکینِ پارلیمنٹ شہنداروت، سعدیہ سہیل، نوشین حمید، راحلیہ انوار پی ٹی آئی اور اعجاز شفیع، خدیجہ عمر، نبیلہ خان، فاطمہ مسلم لیگ (ن) نے شرکت کی**

AAP سی سی ملتان کی جانب سے 24 مارچ 2017 کو آواری ہوٹل لاہور میں صوبائی اراکینِ پارلیمنٹ پنجاب کے ساتھ خواتین سینیٹری ورکرز کے مسائل پر مشاورتی میٹنگ رکھی گئی، جس میں اراکینِ پنجاب اسمبلی تحریکِ انصاف کی شہنیلا روتھ، سعدیہ سہیل، نوشین حمید اور راحیلہ انوار جب کہ پاکستان مسلم لیگ ن کے اعجاز شفیع، خدیجہ عمر، نبیلہ خان اور فاطمہ نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کے مہمانِ خصوصی اعجاز ساقی ایم پی اے پنجاب اسمبلی تھے۔ ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی نے تمام اراکینِ پنجاب اسمبلی، تنظیموں اور میڈیا نمائندوں کو اس مشاورتی میٹنگ میں خوش آمدید کہا۔ اس پروگرام کا آغاز حمد سے کیا گیا۔ سرفراز کلیمنٹ سی سی کو آرڈی نیٹر AAP نے تنظیم کے مختلف پروگراموں، پراجیکٹ اور سرگرمیوں کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے اراکین پارلیمنٹ کی توجہ خواتین سینٹری ورکرز کے مسائل کی طرف دلائی اور کہا کہ خواتین سینٹری ورکرز کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہے، انھیں کام کے دوران ہراساں کیا جاتا ہے۔ خواتین سینٹری ورکرز کو ورکرز کے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا اور انھیں بہت سے حقوق بطور ورکرز نہیں دیے جا رہے ہے جو ایک ورکر کو دیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد خواتین سینٹری ورکرز کے مسائل کو ایک ویڈیو کے ذریعے دکھایا گیا اور آشر یونس کی طرف سے چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا گیا۔ اراکینِ پارلیمنٹ کو ان پر بات چیت کرنے کا موقع دیا گیا۔ جنھوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ واقعی سینٹری ورکرز کی صورتِ حالات بہت ہی خراب ہے، اور اس کے بارے میں بہت کم سوچا گیا ہے لیکن اب ہم پارلیمنٹ میں ان مسائل پر ضرور بات چیت کر کے ان کا حل نکالیں گے۔ ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی نے تمام شرکا اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

# World Interfaith Harmony Week

World Interfaith Harmony Week Celebration was organized by UIPM and URI Islamabad MCC Pakistan on 27th February, 2017 in Islamabad.

The program was called Interfaith Mela. It began with interfaith prayers from Christian, Muslim and Hindu Religions.

Dr.Allama G.R Chishti the Coordinator UIPM UNIVERSAL Interfaith Peace Mission welcomed all honorable guests, Fr. Dr. James Channan OP, URI Regional Coordinator Asia-Pakistan, Mr.Vittorio Cammarota, Country Director /Representative of UNIC, Mr. Jean Francois Cautain Ambassador of European Union, Dr.Amina Hoti, Dr. Prof Altaf Hussian Zikria University Bahawalpur, Om Parkash Hindu Leader, Ranjit Singh, Sikh Leader, Bishop Rev. Aftab Anwar Messianic Congregation Pakistan, Ch. Zubair Ahmad Farooq Coordinator Lahore MCC. The Chief Guest was HE Mr. Nawaf Saraireh Ambassador of Jordan.

Dr. Allama G. R Chisthi talked about the objective of Interfaith Mela .He said that UIPM and Islamabad MCC URI Pakistan is the host of today's program. Dr. Fr James Channan OP is always with us to organize such programs and events. Together we celebrate the WIHW 1-7 February, 2017. We organized many programs because dialogue among different faiths and religions is the need of time. He said that we met different religious, political and diplomatic personalities across the country to spread the message of WIHW. Although the World Interfaith Harmony Week has been announced by the UN, but His Majesty King Abdullah second of Hashemite Kingdom of Jordan is the official sponsor of the World Interfaith Harmony Week. He said that a delegation from UIPM and URI Pakistan visited Balmik Temple, Gurdwara Punja Sahib Hassan Abdal, Buddhist Temple and Bahai faith local assembly. This delegation also visited schools and colleges where videos were shown of different parts of the Islamic world and speeches were made. He highly appreciated the struggle of Fr. Dr.James Channan OP to promote peace and interfaith harmony among different religions. The World Interfaith Harmony Week is based on the pioneering work of the Common Word initiative which calls upon religious leaders to engage in a dialogue based on two common fundamental religious commandments; "Love of God and Love of Neighbor."

Fr. Dr.James Channan OP and Mr.Jean Francois Cautain gave a certificate to Allama G.R Chishti for being elected the new Coordinator of Islamabad MCC, URI Pakistan.

Fr. Dr. James Channan OP while sharing his National and International experiences said that for a better world we have to unite and promote interfaith harmony. If we act on the idea of love of God and love of Neighbor then everyone can live in peace. We should promote tolerance, forgiveness and love for others. He said that twice I have been invited to the White House by President Barack Hussain Obama, President of USA, for an interfaith dialogue conference. He congratulated Allama G.R Chishti and Islamabad MCC for this successful Interfaith Mela.

Fr. Dr. James Channan gave his book "Path of Love: A Call for Interfaith Harmony" to Mr. Jean Francois Cautain Ambassador of European Union and HE Mr.Nawaf Saraireh Ambassador of Jordan.

message sent by Ms. Alice Swetts was shown on the multi media. Greetings and messages of Rev. Bp. William Swing, Kiran Bali, Sally Mahe, Abraham Karickam, Mussie Hailu, Salette and others were read. All of these messages were received with great appreciation, and URI Pakistan felt united with the global world. At the end of the conference all Coordinators were given appreciation certificates by the URI Regional Coordinator, fr James Channan OP.

All arrangements were up to the mark. It was good to see so many Coordinators come in spite of the dangerous circumstances here. The contributions of the Peace Center staff and a couple of Coordinators who volunteered to make this conference run smoothly, was highly appreciated. The national conference was also due to the dedicated teamwork of the URI Regional Staff and Peace Center, Lahore.

Primary education is one of the Sustainable Development Goals 2030.

# to provide basic education to marginalized and working children in Renala khurd Okara

with the support of Peace Center Lahore COPE Pakistan CC opened Peace School

In March, 2017 with the support of Peace Center Lahore, COPE Pakistan CC opened Peace School for the education of working children in Renala Khurd, Okara. Peace School providing basic education to marginalized and working children. 65 working children from different faiths are coming in this school and getting education.

Education is the most powerful tool for the social and economic empowerment around the globe.

Universal access to basic education and achievement of primary education worldwide is one of the most important goals of Sustainable Development Goals 2030.

In Peace School three female teachers are giving education to working children according to Punjab Curriculum and Textbook Board, Lahore. COPE Pakistan CC observed that these children are losing right of education, health care, love and affection, recreation and above all their future. This is indeed a challenging task to motivate their parents as thousands of children are forced to take up jobs at an early age to earn for their family. Their little hands work at machines, pick up waste, scrub floors and wash utensils to earn a little money. We can change their future through education.

Our determination is to be the people who destroy the walls of hatred, terrorism and violence.

# URI National Conference on UN Sustainable Development Goals

32 URI Cooperation Circle Coordinators came from all over Pakistan and Azad Kashmir

The URI National Conference on UN Sustainable Development Goals (SDGS) 2030 was organized at Peace Center, Lahore, Pakistan from 18 to 19 of February, 2017. At this conference, 32 URI Cooperation Circle Coordinators came from all over Pakistan and Azad Kashmir. The Coordinators were very enthusiastic about the conference. They travelled hundreds of miles to participate in it. Although the situation of the country is very tense and insecure, our Coordinators came to reaffirm their commitment to the noble cause of URI's preamble and purpose. The challenges for peace, justice, reconciliation and a just society are grave, but all of us are determined to carry on to visualize our mission of peace and healing the wounds in our society.

The focus of our national conference was the United Nations Sustainable Development Goals 2030, and our role in implementing these goals in our country. All the participants reaffirmed their commitment to meet these seventeen goals. All 32 Coordinators presented comprehensive reports on the activities of their Cooperation Circles, and their achievements in carrying out the mission of URI in their areas by organizing regular meetings, conferences, workshops, celebrating festivals, and creating awareness in their areas. The challenges faced in general were the law and order situation of our country and lawmakers being lax and not implementing the law in a comprehensive way.

We celebrated the increase of Cooperation Circles in our URI family in Pakistan, as our number has grown to 50 Cooperation Circles and a few more are in the pipeline. Four newly born Cooperation Circles (Hand in Hand CC, Joy Foundation CC, Bright Future CC and Building Brigdes for Development and Peace CC) were given acceptance certificates. The announcement of Allama Abul Fateh G.R. Chishti as the new Coordinator of Islamabad MCC was also announced.

Father James Channan presented a comprehensive view of the UN SDGs 2030. Sr Sabina Rifat, Coordinator URI Women Wing Pakistan, gave very inspiring and comprehensive talk on "Gender Equality." Chaudhary Zubair Ahmed Farooq, Coordinator, Lahore MCC and Raheel Sharoon, Coordinator, Building Bridges for Development and Peace CC also gave talks on "Peace, Justice and Strong Institutions." Mr. Derek Bernard, Coordinator of Hand in Hand CC on "Partnerships for the Goals." The sessions were quite interactive and all participants raised questions after each session.

During the conference all 32 Cooperation Circle Coordinators and fr James Channan OP, Sr. Sabina Rifat, Tasneem Saeed and Asher Nazir presented annual reports.

During the conference, the video

Ann Smith, an enthusiastic leader Said: Your singing brought us together. We will win. Thank you so much for your presence and your amazing work. You are three outstanding leaders. Namaste!!!

Special thanks to all wonderful women who participated in CSW and highlighted the cause of women, especially Sande Hart, Simon Sandra and Nancy Scanlon PhD CHE Associate Professor School of Hospitality and Tourism Management Florida International University. who presented a seminar on The Global Tourism Industry's Economic Empowerment of Women and Girls.

Sr Sabina extended her thanks to all at CSW61 saying, it was a great blessing to be with the URI UN representative Monica Willard and the wonderful women from around the globe having some time to spend with them and listen to their powerful experiences and wisdom. I am fully enriched after my participation in CSW 61 and visit to USA. The people I visited there were very special, creative and human. I would love to mention these specially blessed people Ms Sajida Kramat ,Mr Harry Naeem ,Mrs Mariam Harry , Yousaf Parwaz, Mrs Misfa, Sanwal Yousaf ,Francis Xavior , Mr Dave, Mr Emilio ,Kelvin Mendoz and the Dominican Nuns of Corpus Cristi, for their wonderful hospitality compassionate attitude and their goodness towards others. It was really a great time in my life. To be with the Dominican Nuns was a time of recollection, renewal and meditation. Sr Sabina thanked Fr James Channan the Regional Coordinator URI Pakistan and Asher Nazir the Executive Secretary URI for their great help for this trip. She also expressed her gratefulness to URI Global staff for their understanding and full support to URI Pakistan.

This year's 61st session saw some of the highest numbers in terms of participation of Member States, and of organization of meetings and events. Representatives from 162 Member States, including 89 ministers, and more than 3900 civil society participants from more than 580 organizations and 138 countries attended the session.

# URI-Africa announced Africa Interfaith Harmony Award 2017

**for Fr. James Channan & Molana Abdul Khabir Azad**

It is an honor for Pakistan that URI-Africa has announced that Africa Interfaith Harmony Award of 2017 will be presented to Fr. James Channan OP a Dominican Priest in Lahore and to Maulana Abdul Khabir Azad Grand Imam of the Badshahi Mosque Lahore, in commemoration of the World Interfaith Harmony Week. The two great leaders from Pakistan are very active members of URI and interfaith activists. The award will be presented during the URI Global Council and Staff meeting to be held in September 2017 in Sarajevo, Bosnia.

The award is in recognition of Fr. James Channan OP and Maulana Abdul Khabir Azad's ongoing outstanding contribution in promoting interfaith harmony and peaceful co-existence among followers of different religions in Pakistan and other parts of the world and for setting a good example as religious leaders from different faith traditions working together in addressing counter violent extremism and enhancing inter-religious constructive dialogue and cooperation for the common good of all.

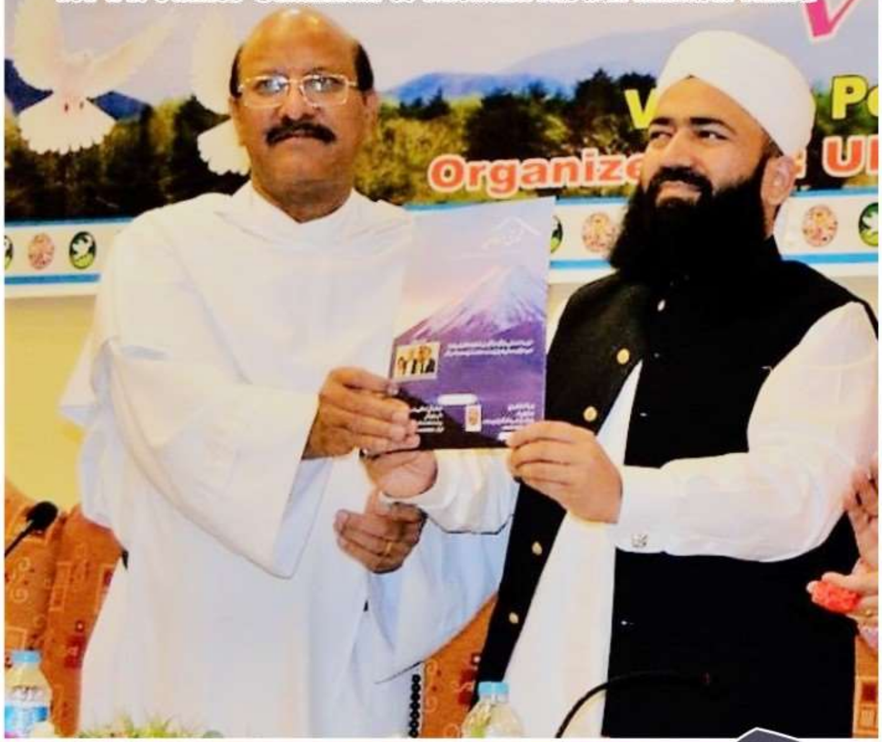

The 61st session of the Commission on the Status of Women took place at the United Nations Headquarters in New York

# Gender Equality and The Advancement of Women Worldwide

Sr. Sabina Rifat Coordinator from URI Women Wing Pakistan had a special presentation at this event

The 61st session of the Commission on the Status of Women (CSW61) took place at the United Nations Headquarters in New York, from 13 – 24 March 2017. The Commission on the Status of Women (CSW) is the principal global policy-making body dedicated exclusively to gender equality and the advancement of women. Every year, representatives of UN Member States gather in New York to evaluate progress on gender equality, identify challenges, set global standards, and formulate concrete policies to promote gender equality and the advancement of women worldwide. Representatives of Member States, UN entities, and ECOSOC-accredited non-governmental organizations (NGOs) from all regions of the world attended the session .Each year, the CSW focuses on particular themes. For 2017 the Themes are: The priority theme of CSW61 is 'women's economic empowerment in the changing world of work, Review Theme is: Challenges and achievements in the implementation of the Millennium Development Goals for women and girls (agreed conclusions of the fifty-eighth session) Emerging Issue: The empowerment of indigenous women. URI had representatives from Pakistan and from CA. URI was supporting and participating in some of the events at CSW .On 16th March, Thursday was a special Interfaith Service of gratitude and remembrance at 4:45 pm at the UN Church Center Chapel. A great number of international women attended in this very inspiring event. All women were asked to remember and write down the name of a main woman who has been a land mark in their life and put it the Center on the Altar. Then all together prayed and sang a very touching spiritual song in memory and gratitude of them. On 17th March was a workshop at the Episcopal Chapel from 2 to 4 PM.On18th March at 8:30 AM was the URI event at the UN Church Center 10th Floor, Compassionate Listening: Every Voice Counts. Sr. Sabina Rifat Coordinator from URI Women Wing Pakistan had a special presentation at this event. It was an early event and yet a good number of international participants were there showing their support! URI is supporting the Temple of Understanding for their workshop on Women as Roots of Change: Sustainable Food Production and Sovereignty. Monica Willard was the one who very graciousy made it possible for Sr. Sabina Rifat to participate in CSW 61.She is the Main URI Representative to the United Nations and coordinates the team of URI Representatives to the United Nations. She is very inspiring, actived down to earth leader. Monica commented: Having Sr. Sabina Rifat here for CSW was amazing. I am most grateful for this opportunity to get to know her better and to have her share her amazing work at CSW and with others. Her presentation was wonderful and her presence was a gift! You are helping us set guidelines. We are so blessed to have Sabina Rifat with us at CSW! She made a beautiful Power point that shows her work. Her presentation on Saturday March 18 at the URI CSW, Compassionate Listening: Every Voice Matters was amazing and very well received by all!

Sabina ended her presentation with the song. "Jeet Jain Gay Hum." (We will win) as she was singing, two other women in the circle joined her in song. One was the other presenter from India Dr. Pam Rajput, She is currently the

Chairperson of the High-Level Committee on the Status of Women and a pioneering women's rights activist and an academic who has been associated with numerous landmark gender equality initiatives since the 1970s . The third woman Ms Alice Garrick working on women empowerment was from Lahore, Pakistan and works with the Bishop from the Church of Pakistan. Sabina had no idea this song would be so powerful! What a special gift. It really united the room with a special connection! It was truly my personal highlight for CSW this year!

She is a blessing for the women and children in Pakistan and for URI.It is an honor to help share the successes of URI Pakistan at the UN.

### Program organized to celebrate the International Women's Day at Peace Center

# Women are Contributing a Lot

### By URI Pakistan, Women Initiative and Peace Center Lahore.

A very colorful and befitting program was organized to celebrate the International Women's Day at Peace Center on the 8th of March 2017. This program was organized by URI Pakistan, Women Initiative and Peace Center Lahore on the theme of the UN Sustainable Development Goals (SDGs) 2030, with special focus on "Gender Equality".

The program started with prayers from the Christian and Muslim scriptures. Fr. James Channan OP welcomed all the guests. He said, women's contributions are building the nation of Pakistan to become very strong and prominent in the world. United Religions Initiative (URI) is doing its best in 100 countries and wants to see all women empowered. The social sector is trying its best to raise women's awareness for gender equality in all fields of life. Women's role for peace building among families and societies is very important. Even though women are contributing a lot, they don't get rewarded or recognized. That's why the UN started to celebrate International Women's Day for acknowledging their work. The World have been celebrating this day for 61 years. I salute all women who have contributed to the progress of mankind. Sr Sabina Rifat Coordinator of URI Women Wing commented She is doing a great job while leading women's activities through the URI platform.Ms.Shabnum Nagi was also given a round of applause for her great work in the High court and outside the court, for defending women's rights. Dr. Sadia Omer was congratulated for her devotion in helping women in improving their health (Sadia Omer has also received training in interfaith dialogue from the Vatican). Madam Razia, from Bright Future CC. Ms. Zainab and Ms. Ayesha joined the panelists on the stage. Sabina Rifat, shared a message from the United Nations on this special day, in which it encourages working women and to have gender equality on the planet at 50-50% by 2030, according to the SDGs. She also shared a video message for the encouragement of working women. She said: "We should condemn discrimination and injustice against children and women. The UN is supporting this work all over the world. Women play a critical role within the family. We should celebrate each day as our own day, or women's day."Dr. Sadia Omer presented poetry for the encouragement of women. She said: "We celebrate women's day every year and this is a good sign that we are accepting the importance of women. Now women are going outside the house and also facing many challenges, i.e. sexual harassment, unequal payment and injustice. We have good examples too like Benazir Bhutto who was the first woman Prime Minister of Pakistan. She was a good leader. There are several women in police, army, and in many departments where previously there were men only. Sabnum Nagi (Advocate High court) mentioned that "Today women are celebrating their day and I congratulate Sabina Rifat for her special attention towards women's rights in Pakistan. I admit Fr. James and his team who have done a lot for the welfare of mankind. I try to give my little contribution and I also thank them for giving me respect. I heard about 17 SDGs, which is important, but I suggest to all mothers and fathers to give quality education to our girls so that they can achieve more. Mothers should step forward." Ms.Ayesha Mubashir, representing Minhaj-ul-Quran, said, "I am thankful for the male-dominated society to celebrate one day for women, but a woman's day should be 365 days as she works hard for placing smiles on the face of her family members. you can see her trying to unite people. We have a very good example of Mother Mary, Hazrat Khadija, Hazrat Ayesha and Hazrat Zainab for their great work to spread the message of God Almighty. "Ms.Mehwish Obaid from the Admission Department, Forman Christian College Lahore, said,"the International Women's Day, was started in 1911. It is very good to see women being glorified at this center.Sr Sabina Rifat showed a film on multimedia related to the work of URI Women Wing for women. She also shared that all the work done for the betterment of women would not have been possible without the help of Fr. James Channan OP, who has always been available to help. She felt that women and men are incomplete without one another. The panelists are also witness to the fact that we have raised the voice of women for equal rights."

Bright Future CC organized some games and the winners were awarded with prizes. There was cake cutting ceremony led by Sabina Rifat, along with all women present at the Peace Center. All participants took part in lighting candles and singing songs.

Towards the end of the conference, Fr. James Channan OP thanked the whole team of organizers, Sabina Rifat, Asher Nazir, Tasneem Saeed, Neelam Nisari and Faisal Ilyas for their contributions.